

مختار منہا افسانہ و حکایت

افق ابھرتا ہے
حقیقی نورہ تھا جو دنیا میں آئے ہر ایک آدمی کو روشنی بخشا ہے

نمبر (۶) مطبوعہ ۹- فبرری ۱۹۴۷ء روز جمعہ جلد (۲۲)

دستور العمل اخبار نور افشاں

ہفت سالانہ اس شہرے
ایضاً ہر پنجات سے مہم مخصوص لڑاک
دو دو کاہلوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر لکائی
ایک شخص کے نام پر لکائی کے اوپر معمول ہونے پر ایک لکائی
نہایت ہی جاتی حالت میں قیمت پیشگی محبائیگی +

ایڈیٹر

انہوں نے اُس سے کہا ہم نے تو سنا بھی نہیں
کہ روح القدس کی یہ اعمال ۲۰۱۹ء
یہ جواب افسانہ شہر کے ان شاگردوں پر لکھا
سوال کو دیکھا جبکہ وہ اوپر کے احراف ملک میں نہیں

سنا کہ افسانہ میں نہ تھا اور اُسے پوچھا کہ کیا تھے جیسا
لئے روح القدس پائی؟ اگرچہ یہ لوگ کمزور اور کمزیر
روح القدس پائے ہوئے عیسائی تھے۔ تو بھی شاگرد کو بلائے
کیونکہ وہ مسیح خداوند پر ایمان رکھتے تھے کہ ایک نیا جگہ
شخص کو اپنی چنانہ سکھانے پر ایمان لادے۔ لیکن روح القدس
منو اُس کو نہ لایا چونکہ اسے مناسب نہیں کہ ایسے شخص کو محبت
کے دائرہ سے خارج اور تفریق سمجھا جائے کیونکہ وہ خداوند جسے
ایمان کے کام کو اُس کے دل میں شروع کیا ہے۔ اپنا روح القدس
عطا کر کے مسکوکا مل گیا۔ وہ جو سسکے ہوئے سینے کو نہیں
توڑتا۔ اور جنوں اٹھتے ہوئے سن کو نہیں بھجاتا۔ اپنے
کمزور ایمانداروں کو باجیز بھلا نہیں ترک نہیں کر دیتا ہے۔
جیسا کہ ہم ان افسانہ نگاروں کی حالت میں پاتے ہیں۔
خداوند نے ان لوگوں کے دلی ایمان اور کمزور حالت۔ اور
روح القدس کی حسیان کو معلوم کر کے یوں اُس سول کو اپنے
پاؤں میں لیا۔ اور جب اُس نے اُتار دیا تو روح القدس نے
نماز ہوئی اور وہ طح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت
کرنے لگے +

اس میں شک نہیں کہ مسیحی کلیسیا میں ابھی اکثر ایسے
شاگرد موجود ہیں۔ جو روح القدس کی تاثیر سے ہنوز موثر نہیں
ہوئے۔ حالانکہ انہوں نے باپ بیٹے اور روح القدس کے
نام سے بتایا ہے۔ اور ان افسانوں کی تاثیر نہیں کہہ سکتے
کہ ہم نے تو سنا بھی نہیں کہ روح القدس کی تمام مناسب
نہیں کہ ہم انہیں تفریق و باجیز سمجھیں۔ یا جیسا جنوں کا
دستور ہے۔ انہیں جمع کر کے پوچھیں کہ تم نے روح القدس
پائی۔ یا نہیں؟ اور ان کے دربار کو راہروں کے روح القدس
کے پانے کا اقرار کروا دیں۔ بلکہ ایسے پیچوں کو کلام سے
نقصیت کریں۔ ان کے لئے اور ان کے ساتھ دعا مانگیں
کہ وہ روح القدس کی تاثیرات اور نعمتوں کو حاصل کریں۔
تذکرہ الابراہیم لکھا ہے کہ۔ اگرچہ افسانہ میں اور
بھی عیسائی تھے۔ مگر وہ لوگ جو روح القدس سے کم واقف
تھے صرف بارہ ایک تھے۔ اب بھی جماعتوں میں وہ آئے
اور کمزور لوگ رہتے ہیں۔ مناسب ہو کہ ایسے لوگ
تلاش کئے جاویں۔ اور انہیں جمع کر کے سکھایا جاوے۔
اور ان کے لئے دعا کی جاوے۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ

اس وقت جو بعض شہری باہر سے آتے ہیں۔ وہ اکثر ذرا آواز دیا
بھائیوں کو تلاش کر کے ان سے بہت باتیں کرتے ہیں۔ یہ
کمزور اور فسرزدہل بھائیوں کے ہوتے ہیں جو کہ شہر میں
اور اگر کچھ ذرا بھی آتے ہیں تو بالکل بھائیوں کی طرح
اس امید رکھتے ہیں کہ ان کی حالت بہتر ہو جائے گی۔
ہیں۔ اس کی وجہ سے ان کے ہاتھ پاؤں کے ہاتھوں کے ہاتھوں
حالت بہتر ہو جائے گی۔ ان کے ہاتھوں کے ہاتھوں کے ہاتھوں
بھائیوں کی حالت بہتر ہو جائے گی۔ ان کے ہاتھوں کے ہاتھوں
افس میں آگیا اور پر سکون بھی ہوتے تھے۔ جنہوں نے ہاتھوں
بچے حاصل آدمی کو بھی کھلا دیا۔ تو بھی آگیا اور پر سکون
سے یہ بہت باہر تھیں۔ یہ وہی آدمی تھے۔ یہ وہی آدمی تھے۔
اور ایمان۔ اور یہ شہری سے بھی انہوں نے کتنی قوت
پائی۔ پس ہر عظیم ہر روح کے لئے مفید نہیں ہے۔ مدد
ہیں اور تو میں بھی مختلف ہیں۔ سب کو سب کہیں جہاں
موقع ملے خدمت کرنا چاہئے۔

ننگن ٹون کالج
فہر مشنریونڈو عملی طب کو علم
اصول میں تعلیم پڑے واسطے

کالج نڈو کے پرنسپل ڈاکٹر سی ایف ہر فرڈینر سہی نے
انہی لائف آف فیتھ میں لکھا ہے کہ فادرن دیگر ملکی مشنوں کا
مینیجنگ فیڈریشن (مینیجمنٹ) برعزت ایک ضرورت و قدر
اختیار کر رہا ہے جس کا گذرے سالوں میں کسی کو خیال ہی نہ
تھا۔ سکاٹ لینڈ نے جو جہ میں کل مشنری کو شش کو عطا
کیا ہے اس سے ہم سے ساٹھ ایک ٹھہر لکھیں کی جڑ

لیکن اب گیزی سوسائٹیاں بھی اپنے لائیو انڈسٹریز کا
پہچانے پر زیادہ توجہ دے رہی ہیں کہ وہ اپنے لائیو انڈسٹریز
جو ان کی شہرت کے لیے ایک طاقت اور جتنی ہی سہولت
کریں۔ اس جتنی کہ شہر میں شہری سوسائٹی کے دیگر
مینیجنگ لکھیں شہری شہر کر کے میں ضروری قدر چھوٹا یا
جن کا خاص کام میڈیکل شہر کو ترقی دینا ہو گا۔ سال گذشتہ
کے درمیان ایک بالکل نئی میڈیکل انڈسٹری دہلی مدد
کرنے والی مشنوں کیلئے قائم کی گئی ہے جس کا مرکز
لنڈن کے ایسٹ انڈسٹریز قلعہ ہے۔ اور جو اس بڑے سکول
میں کے محضر نام سے نامزد ہے۔ جس نے شہری اور دیگر
ہو گا۔ ان کی جان تا کہ ایک ہر عظیم فکر کے لئے قوتوں کو روح
جو افریکن اور یورپین دونوں میں یکساں ہر دل عزیز تھا
لوگ نون کالج کسی ایک شہری سوسائٹی سے
سے متعلق نہیں ہے۔ لیکن ان تمام پر مشتمل مشنوں کے
فائدہ کے لئے قائم کیا گیا ہے جو اس کے حقوق سے مستفید
ہونے کے قابل ہو سکیں۔

ہندوستان میں دیسی میڈیکل مشنوں کا ایک
مشن شیش میں ہونا نہایت ضروری ہے۔ اور ہم یقین کہہ
سکتے ہیں کہ انجیل کی رہنمائی میں وہ ابوالجست کی جیٹ
اور کل پر پھیلوں کی نسبت زیادہ کامیابی حاصل کر سکتے۔
شہر میں دیسی میڈیکل مشنری اپنے فن کا بہت اعلیٰ
میں عمدہ ہدایت رکھنے کے علاوہ روح کو بچانے۔ اور
انہیں شہر کے قدموں پلانے کے لئے سابق اور سرگرم
انجیل کا گناہوں۔ افسوس ہے کہ اس ملک میں میڈیکل
مشنوں کے تیار کرنے۔ اور اس مفید کام کو جاری کرنے
کے لئے دیگر مختلف مشنوں نے۔ جو اس ملک میں مصروف
کام ہیں۔ روز گذشتہ میں انہیں صاحب ایل ایل
ڈی کے موافق اس کام میں جانفشانی و کوشش نہیں
کی۔ ورنہ آج کے دن ہزاروں نہیں۔ تو سیکڑوں دیسی

نوجوان بھی جا چاہتے ہیں جو وہاں کے
ذریعہ لوگوں کے جسمانی و روحانی امراض کو دور دفع کر کے
ان کے دلوں کو روشن ہے۔ ثنائی مطلق کی طرف پھرتے
جو روح اور بدن دونوں کی خوشنہ والا خداوند مسیح ہے
تصیحہ گذشتہ نمبر نوافشاں میں جو سلام ہم ادیں
صفوں لکھا گیا ہے اس کے دوسرے شہر کے ہر
بجائے سیاحی لفظ سیاحی سوکات سے لکھا گیا۔ انکو
یوں پڑھا جائے :-

”جس نے دعوائے سیاحی بجز اسے کیا“

مکاتبات

بقیہ تنقیہ مباحثہ
بقیہ نمبر ۱ - فضیلت انجیل یا
قرآن
بقیہ انجیل کو ایل مکد

چوتھا اصول جس کی مدد سے
کتاب آسمانی کی فضیلت اور ضرورت کا واضح اندازہ
کھا جا سکتا ہے۔ یہ بیان کیا گیا تھا۔ کہ جب ایک شہر
کا دوسرا ختم ہونے والا ہو۔ تو وہ شہر۔ اور پھر دوسری شہر
کے لئے پہلی شہر کا رواج فی الواقع بند کیا جائے۔
یہ بات اول بھی آسمانی مہر کا نور کھتا ہے۔ کہ جس کو اس

نور نہیں سکتا نہ سولہ مہینے۔ کہ جب انجیل مقدس کی آمد کا وقت آیا۔ تو انکی ہر قوم و راج نے منہ پھیرنا شروع کر دیا۔ اور تم نہ بچے۔ اور یہ سوشلزم اور یہودیوں کی ہیکل جو موسیٰ شریعت کا گویا قلعہ تھا مسیح کی آمد پر ختم کئے گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ موسیٰ کی شریعت پر عمل نہ آ رہا نہ ہوا یعنی جس طرح لکھنا ہی نہ کئے گئے تھے۔ اور پھر خداوند مسیح نے بھی ان کے خلاف کی پکار کر دی۔ وہ یہاں ہی واقع میں آگیا اور یہ بات کہ قوم کی تباہی و پریشانی۔ اور قریب موسیٰ کے دور کا اس طور سے ختم کیا جانا خدا کی طرف سے ہوا۔ اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ اپنی کوشش سے اس میں کو پھر قائم نہ کر سکے۔ اور یہ ہیکل کو پھر بنانے کے آج تک نہیں بنائے گئے۔ نہ پہلا سا اور انتظام برپا ہوا پھر آج۔ اور قوم یہود کے لئے اور کوئی چارہ نہیں۔ سوائے اس کے کہ مسیح پر ایمان لادیں۔ نہ قرآن کی باتوں میں جو یہودیوں کو سورہ مائدہ رکوع آیت ۴۹ میں کی گئی ہے ایک بھاری بھلی ہو گئی ہے۔ کہ تویت کے احکام کا ذکر کر کے۔ یعنی تمہارے کے احکام کا۔ یہودی لوگوں کو کہا ہے کہ۔ جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے آگے یہودی لوگ ہیں بے اضافہ۔ ایسی ہدایت ان لوگوں کو کیوں دینی۔ جبکہ موسیٰ تعالٰی کا ذکر ختم ہو گیا تھا اور موسیٰ انتظام کا زمانہ تھا۔ اور یہودی لوگ لکھے انتظام کو بحال کرنے کے لئے کوشش کر کے ہار گئے تھے۔ کیونکہ خدا تعالٰی کی مرضی نہ تھی نہ دیکھو یہودیوں۔ اور ان کے معاونوں نے دیکھی یہی کوشش کی مگر سب رائی گئی۔ بہتر ہو گا اگر میں پہلے اس حکم کو پیش کروں جو ہیکل اور یہود۔ اور قوم یہودی کی بابت صادر ہوا تھا۔ اس کے شاگرد اس بات سے کہ اسے ہیکل کی علامتیں دکھادیں۔ یہ سننے لگے کہ تم یہ یہ سب چیزیں دیکھتے ہو؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں پھر پھر برنہ چھوٹا جو گرا یا نہ جائیگا (متی ۲۴: ۲۱)۔ یہودیوں

کی مثال دو۔ اور یہودیوں کا ایک بڑا شرور یہودی عالم لکھتے ہیں کہ ٹائٹس بادشاہ کی فوج کے ایک کپتان نے ہیکل کی بنیادوں کو ہیکل جلا کر اٹھا دیا۔ پھر یہود سلم شہر کی بڑی کی خبر متی ۲۳: ۳۷ میں درج ہے کہ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے دریاں چھوڑا جاتا ہے۔ یوسفیس یونان اپنی تواریخ جنگ یہود کتاب ۵ باب اول میں لکھتا ہے کہ شہر کا باقی سارا گروا زمین کے ساتھ برابر کر دیا گیا تھا۔ اور یہودیوں کو کھودنا لگایا۔ حتیٰ کہ انے جانے والوں کو قیدی نہیں ہو سکتا تھا۔ کہ وہ جگہ بھی آباد تھی۔ پھر قریب ۴۰ سالے جانے۔ اور سب قوموں میں اس پر ہونے کی بابت یونان لکھا گیا تھا کہ وہ تار کی دھار سے گرجا بیٹھے۔ اور اسیر ہو کر سب قوموں کے درمیان بٹھائے جائیں گے۔ (لوقا ۲۱: ۲۴)۔ یوسفیس یونان کی تواریخ جنگ یہود کتاب ۵ باب ۵ سے ثابت ہے کہ ایسا ہی واقعہ میں آیا۔ بلکہ اس زمانہ تک ثابت ہے۔ دنیا کا ہر ایک شہر۔ ملک جہاں جہاں یہودی پرانہ ہیں شہادت دے رہا ہے۔ کہ اس قوم کے لوگ کسی ذلیل حالت میں ہیں۔ عرب میں بھی زیادہ تر ایسی حادثہ کے سبب پناہ گیر ہوئے تھے۔ اور معلوم ہوئے کہ اس بات کی بھی خبر ہے کہ یہ یہودیوں کا کب۔ اور کس شرط پر جاتی ہوگی۔ جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہ ہو یہود سلم غیر قوموں سے روزی جائیگی۔ (لوقا ۲۱: ۲۴)۔ یہ یہ وقت اب تک نہیں آیا ہے۔ اور اس لئے وہ قوم وہی ہی پرانہ ہے۔ اور یہود سلم غیر قوموں کے قریب ہے۔ پہلے اسکو رومیوں نے روندنا۔ اور ان کے قریب ساٹھ برس بعد وہاں ایک رومی نو آبادی قائم ہو گئی۔ اور سب رہے یہودی یہودی کالے گئے۔ شہر جو شہر کے نام تقدیس کیا گیا۔ اور اس کے لئے ایک مندر بھی بنایا گیا۔ ۳۷ سال تک یہود سلم رومیوں کے قبضہ میں رہا۔ اور تب ملرسن لوگوں نے اس کو فتح

کیا۔ اور تواریخ یسوس تک یہودیوں کے قبضہ میں۔ جن کے خلفاء کبھی عربوں میں سے۔ کبھی ترکوں۔ اور کبھی مصریوں میں سے ہوتے رہے تھے۔ نہ قریباً تو سے بڑا پھر یہودیوں کے قبضہ آیا۔ مگر پھر یہودیوں نے قبضہ کر لیا۔ اس طور سے وہ خیر غلط ہو رہی۔ اور یہودیوں نے کہ یہود سلم غیر قوموں سے روزی جائیگی۔ پہنچ جائے جو وہاں جلتے ہیں اسکی حالت کو دیکھ کر کسی میں خبری کو یاد کرے ہیں۔ اب یہودیوں اور ان کے معاونوں کی کوشش کا حال یہ ہے کہ جب رومی لوگ یہود سلم کچھ حصہ تعمیر کر کے وہاں آئے تھے۔ تو یہودیوں نے بڑی ہندی کے ساتھ بغاوت کی۔ تاکہ یہ غیر قوموں سے شہر کر لیں۔ دونوں طرف خونریزی بہت ہوئی اور یہودی مغلوب ہوئے۔ پھر شاہ جولیان نے دین عیسوی کو برباد کرنے کی غرض سے یہودیوں کا ساتھ دیا۔ اور ان کو اجازت دی کہ یہود سلم کی ہیکل کو پھر بنایا یہودیوں نے کام شروع کر دیا۔ لیکن بنیاد رکھنے سے پہلے ان کو کرنا پڑا۔ کیونکہ آگ کے گولے زمین سے اٹھنے اور زمین پھٹ گئی۔ اور سخت بھونچال آیا۔ جسے آدمیوں کو اوپر اٹھانے کا سامان کو جو جمع کیا گیا تھا کھنڈا دیا۔ اور تواریخ داں کہتے ہیں کہ خداوند تبارک کی مرضی سے یہ حادثہ گذرا۔ (موسائیم۔ تواریخ کیسیا)۔ البشپ مل دین صاحب کہتے ہیں کہ اس واردات کے متعلق دو باتیں ظاہر ہیں۔ ایک یہ کہ غیر قوموں کی طاقت اور دولت نے یہودیوں کی غیرت کے ساتھ ہلکا کر دیا کی کہ ہیکل کو پھر تعمیر کر کے۔ اور یہودیوں کو یہود سلم پھر بسکے مسیح کی نبوت کو ضعف پہنچا دیں۔ ۵۷۰ میں یہ یہ کہ جب کام کے لئے کسی چیز کی کمی نہیں تھی۔ اور کوئی اس کام کے بنیاد نہیں اٹھا سکتا تھا۔ تو

دعائاً وہ کام ترک کر دیا گیا۔ پھر دیکھو کہ قرب کے یہودیوں کو جو برو سلم کی بربادی کے وقت وہاں بھی بنا دیکر چوتھے اور پودو باش کرنے لگے۔ کئی صدیوں کے بعد محمد صاحب سے بھی مدد ملی تھی۔ مگر ناکامیابی ہی۔ چنانچہ محمد صاحب نے باوجود اپنے اس کہنے کے کہ سچ نے یہودیوں پر نعمت کی تھی سورہ مائدہ کو ۱۱- آیت ۸۲ پھر بھی یہودیوں کی غلط امید کے مطابق کہ مسیح انکار ہائی دینے والا ہوگا آتیوالا ہی۔ اپنے تئیں وہ موعود بتلایا۔ سورہ بقرہ آیت ۱۲۸ سورہ اعراف کو ۱۹- آیت ۱۵۰ حالانکہ وہ آچکا تھا اور یہودیوں نے اسکو نہ مانا۔ اور اسکی پیشگوئی کے مطابق ہلاک اور پگندہ ہو گئے تھے۔ مگر محمد صاحب کی یہ حیات جو انہوں نے یہودیوں کی طرف دکھائی۔ مسیح کی پیشگوئی کو ضائع کرنے کی تجویز تھی۔ اور اگرچہ چند یہودیوں نے محمد صاحب کا یہیہ اعتبار کیا۔ مگر پھر خود ہی شک ہو گئے۔ اور محمد صاحب کی سچائی ضائع ہوئی۔ علاوہ اس کے ہمارے گذرے بیان سے ثابت ہوا کہ موسوی رسمی اور ملکی شرع۔ اور ان کی پہلی موجود سچ کی پیشگوئی کے موقوف ہو گئیں کیونکہ وہ سارا بندوبست ایک ماضی انتظام تھا۔ اور جب مسیح آگیا۔ اور اس کی باوفاست قائم ہو گئی۔ تو خدا تعالیٰ نے اگلا انتظام بند کر دیا۔ مگر محمد صاحب نے اسکو چھڑھ کر دینے کی کوشش کی۔ اور تورات کی رسمی اور ملکی شرعوں میں سے کئی قانون جاری کرنے کی کوشش کی۔ یہ سونہ کو رخ نما قرار دیا۔ یہہ ساری چال یہودیوں کی حمایت میں تھی۔ یہیں جھٹا ہوں۔ کہ یہہ کار والی مسیح کی پیشگوئی کا رد تو کرنے کے لئے تھی۔ مگر محمد صاحب نے انجانے ایسی کوشش کی تھی۔ اور نتیجہ یہہ ہوا کہ وہ باقیں یہودیوں میں پھر بھی بحال نہ ہوئیں۔ اور آخر محمد صاحب کو یہودیوں کا ساتھ چھوڑنا اور اپنے ملک کے دستورات کی طرف رجوع کرنا پڑا۔

اور یہہ کہہنا پڑا کہ ہرگز ماضی نہ ہونے مجھ سے یہود نہ نصرا۔ جب تک تابع نہ ہوتے ان کے دین کا۔ سورہ بقرہ کو ۱۲۷- آیت ۱۲۰۔ اور وہ سب باقیں جنہوں کے لئے دستورات عمل ٹھہرائی گئیں۔ اور آخر کار خدا کی مرضی یہہ ہوئی کہ اس مٹوں قوم کو محمد صاحب کے ذریعہ بھی خوب پتوایا۔ غرض کہ یہودیوں نے خود بھی جبری کوشش کی۔ اور غیر قویں میں ان کی مدد گاہیں مگر کچھ بن نہ سکا۔ اور عکس ان سب کی کوششوں کے سببی دین بڑھتا اور قائم ہونا گیا۔ اور آج تک ایسی ہی جبری کے زونین جو۔ اور یہہ گاہی۔ پس ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی مرضی کے موافق موسوی انتظام کو فی الواقع بند کر دیا۔ اور سبھی انتظام کو ہمیشہ کے لئے جاری کیا۔ اور یہ قوم سے اسکی اطاعت طلب فرمائی۔

باقی داشتہ

ذرا دھرمی

نمبر ۳

کہتے ہیں کہ کسی بہادر پر ایک چوٹا سا گائون تھا۔ جس میں سیش نامی ایک شخص رہتا تھا۔ اور اس کا ایک ہی بوزہ اپنے کا مینا تھا۔ ایک سبت کے دن وہ اپنے بیٹے کو ساتھ لیکر ایک نزدیک کے قصبہ میں جو اس کے گائوں سے قریباً چار باج میل کے فاصلہ پر تھا عبادت کے لئے گیا۔ کیونکہ ان کے گائوں میں کوئی عبادت خانہ نہ تھا۔ سبت میں گرمی کی شدت اور تھکان کے باعث وہ بوڑھا ایک دخت کے نیچے آرام کرنے لگا۔ اور بڑکا جنگلی گھاس اور پھول بونے میں مشغول ہو گیا۔ اتنے میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلنے لگی۔ اور بڑھا باپ چوسنی کے باعث کچھ آرام طلب ہو گیا تھا۔ وہیں لیٹ گیا۔ اور

ٹھنڈی ہوا میں سٹیخی نہ ہند سب۔ اور بڑکا چوٹوں کو بڑکا ہوتا ایک خاکیرف بڑ گیا۔ اور جسے ایک جنگلی جانور نکل آیا۔ اور اس کے کو پھاڑ کر کھا گیا۔ مگر باپ نے کی نیند سوتا رہ گیا۔ یوں اس بوڑھے باپ نے دخت کے نیچے آرام کر کے اپنے بیٹے کو کھو دیا۔

جب یہہ آرام طلب نیند سے اٹھا۔ تو کیا دیکھا کہ بڑکا بڑکا نظر نہیں آیا۔ بچہ چاروں طرف دیکھا۔ بڑکا بڑکا نظر نہیں آتا۔ ڈھونڈتا۔ ڈھونڈتا۔ اس کے پیارے غارتک جا پہنچا۔ اور کیا دیکھا کہ بڑکا اس کے پیارے لڑکے کا سر اور کپڑوں کے ٹکڑے لہو میں تر بتر تر ہیں اور گوشت کا کہیں نام و نشان بھی نہیں۔ باپ تب زار زار رونے لگا۔ اب اس کے رونے سے پانچ من آخربچہ راہ لاؤں۔ پوکر لڑکے کا سر اور کپڑے واپس لیکر دفنانا پتتا گھر کو واپس آیا۔ اور یوں سستی اور آرام کی نیند سو کر مرتے دم تک لڑکے کے غم میں مبتلا رہا۔

اسی ناظرین اخبار نوافشاں۔ کیا آپ بھی صاحب اولاد کہلاتے ہیں؟ کیا آپ باپ ہیں؟ اگر آپ باپ ہیں تو میں آج آپسے پوچھتا ہوں کہ آپ کے لڑکے کہاں ہیں۔ اور آپ کس عین میں سو رہے ہیں کیا۔ کسی جنگلی جانور (بری عادت) کے قبضہ میں تو نہیں آ گئے؟

اس عزیز والدین سستی اور آرام کی نیند سے جاگ اور ہوشیار ہو جاؤ۔ مباد کہ میں تمہارے لڑکے جیسی عادتوں میں پڑ کر شیطان کے شکار بن جائیں اور تم اس بوڑھے باپ کی طرح آرام کی نیند میں سوتے کے سوتے ہی نہ رہ جاؤ۔

اسی خادان دین۔ آپ تو جماعت کے باپ کہلاتے ہیں۔ بتائیے تو آپ کس آرام میں سو رہے ہیں؟

صاحبو۔ یہ باب اپنے لڑکے کو عبادت خانہ میں لایا تھا۔ مگر راہ میں سو گیا اور اپنے لڑکے کو خدا کے گھر پر لانا سکا۔ بلکہ استہ میں اُسکو کھو بیٹھا +

صاحبو آپ کو بھی اپنی جماعت کو خدا کے حضور پہنچا کر اگر آپ سستی میں نہ کر سونگے میں تو یہہہ جانیں جس کے کہ آپ باب کہلاتے ہیں خدا باب تک پہنچائی نہ جائیگی بلکہ استہ تک کسی جنگلی جانور سے بڑی عادت میں نہ کر ہلاک ہو جائیگی۔ مگر یاد رہے کہ آپ خدا باب کے حضور ان جانوں کے جواب دہ ہونگے +

اسی بشرانِ انجیل! جن لوگوں میں آپ کام کرتے ہیں۔ ان کو تین سچے مصلوب کے پاس لانا۔ اگر آپ سستی اور آرام میں نہ کر سونگے تو یہہہ صحن سچ کے پاس لائی نہ جائیگی۔ بلکہ شیطان کے شکار ہو کر ہلاک ہو جائیگی۔ مگر سچ جانیں انکا جواب آپ کو سچ مصلوب کو دینا ہو گا۔ اس لئے اسی بشرانِ انجیل - اٹھو۔ اور اپنی مکریں باز دو۔ اور نجات بخش کلام کی خوشخبری کو تمام لوگوں کے درمیان جن میں آپ کام کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ پھیلا دو۔ تاکہ آپ جواب دہ نہ ہر

اوقاف
وہی گھب اتی

اقوال المشاہیر

- ۱ - اپنے گلوں کی نسبت بولنگ مت ہو۔ جب تک من کی تازگی کی بہار ہو۔ ان کو بخوشی تقسیم کرو۔ کیونکہ وہ کل کو مرجھا جائیگے
- ۲ - کنجوس کا مال کسی کا دل خوش نہیں کرتا۔ وہ اُس ضیافت کی مانند ہے جو مردوں کے لئے مہیا کی گئی ہے۔ یعنی سب کچھ تیار ہے۔

- ۳ - جوشِ غیرِ حکمت کے یہاں ہی جیسا بچہ کے ہاتھ میں بارود +
- ۴ - ملک کا ٹیڈ کے ایک پادری صاحب کو مل آجکل کی نئی ریشٹ کے یاد رکھنے کے قابل ہے کہ وہ آراہی جو تمام عقائد کو بالائے طاق کھلے یہہہ کھائی ہے کہ جب تک تمہاری نیت نیک ہے خواہ کچھ ہی اعتقاد رکھو بالاخر ایسی تھیالہ کی طرف لیجاتی ہے جو غیر خدا کے ہے۔ ایسے کسی مذہب کی طرف جس میں سچ نہیں ہے۔ ایسی عبادت کی طرف جس میں ادب و انکسار کا نام نہیں ہے۔ اور ایسی زندگی کی طرف جو بلا امید ہے۔

- ۵ - ڈپوک لوگ موت سے پیشتر کئی مرتبہ مر چکے ہیں۔ (شکسیر) +
- ۶ - وہی تازہ ہو جسکو سچائی آزاد کرتی ہے۔ باقی سب غلام ہیں۔ (کاؤپر) +
- ۷ - کہتے ہیں کہ جو برف ایک دفعہ گھل کر دوبارہ بچلے نہ ہو۔ وہ نہایت سخت ہوتی ہے۔ اس طرح جو دل نرم ہو کر پھر سخت ہو جائے اُس کے برابر کوئی دل سخت نہیں ہے۔ (ولیمسن)
- ۸ - خبردار! تمہارے خیالات آسمان میں سنائی دیتے ہیں۔ (ڈینگ) +
- ۹ - بڑی بھاری غلطی ہے۔

- (۱) مناسب اور نامناسب حرکات کا پیمانہ خود مقرر کر لینا +
- (۲) اُوروں کو اپنے اس مقرر کردہ پیمانے سے نیک و بد ٹھہرانا +
- (۳) اُوروں کی خوشی کی مقدار اپنی خوشی کے

- انداز پر سمجھنا +
- ۴ - دنیا میں نبی آدم کے کرائے ہونے کی امید رکھنا +
- ۵ - جانوں سے طبیعت کی جنگی اور تجربہ طلب کرنا +
- ۶ - ہر قسم کے طالع کو ایک ہی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرنا +
- ۷ - ہلکے معاملات میں اپنی جھڈ قائم رکھنا +
- ۸ - اپنے افعال کو کامل سمجھنا +
- ۹ - جن باتوں کا تذکرہ نہیں ہو سکتا ان کی نسبت اپنے تئیں اوروں کو تہد میں بھسانا +
- (۱۰) جن تحلیف کو ہم رفع کر سکتے ہیں انکو حتی المقدور رفع کرنے کی کوشش کرنا +
- (۱۱) اُوروں کی غلطیوں کو غصہ کی نگاہ سے نہ دیکھنا +
- (۱۲) جو کچھ ہم سے نہ ہو سکے اُسکو ممکن خیال کرنا +
- (۱۳) جو کچھ ہمارے محدود دماغ میں نہ آسکے فقط اُسی کو قبول کرنا +
- (۱۴) ہر ایک معاملہ کو سمجھنے کی توقع رکھنا
- (۱۵) سب سے بھاری غلطی یہہہ کہ ہم دور دراز زندگی کو غافل دیکر بسر کریں حالانکہ ہر ایک لمحہ ہم کو ابدیت میں دھکیل دینے کے لئے تیار ہے۔

واقف
احقر عنایت اللہ ناصر

ہماری زندگی

داؤد کی زندگی

ساؤل بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ لیکن اسکی چال خداوند کو پسند نہ ہوئی کیونکہ وہ خدا کی مرضی پر نہ چلا نہ اس لئے خدا نے اس کو مردود کر دیا۔ اور بیت لحم داؤد کا بادشاہ ہونے کے لئے مسیح ہونا کے ایسی نامے ایک شخص کے بیٹوں میں سے اس کے سب سے چھوٹے بیٹے داؤد کو نامے کو بادشاہ ہونے کے لئے چن لیا۔ اور یوئیل قاضی کو بھیجا کہ اس کو مسیح کرے کہ وہ بادشاہ ہو اگر چہ تیری کے سات بیٹوں میں۔ الیاب۔ ابی مذب اور ساما وغیرہ بڑے خوبصورت اور جوان تھے لیکن ان میں سے داؤد چنا گیا۔ اور وہ خدا کی طرف سے بنی اسرائیل کا بادشاہ ٹھہرا لیکن چونکہ ساؤل ابنا بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ داؤد کو نوڑ تخت نہ ملا۔ بلکہ بہ ستر سابق وہ اپنی بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا۔ مگر داؤد نے بچانے کے کام میں بڑا ہوشیار تھا۔ اور ساؤل کو ایک کمانے والے شخص کی ضرورت پڑی نہ لوگوں نے اسے داؤد کی خبر دی۔ اور اسے اسکو بلا لیا۔ اور وہ اسکو گھوڑا کایا کرتا تھا۔ انہی ایام میں بنی اسرائیل کی لڑائی فلسطین بہادر فلسطینی نامے ایک قوم سے ہوئی نہ اس قوم میں ایک شخص جاتی جو بیت کر کے بڑا پہلوان اور بہادر تھا۔ اس نے بنی اسرائیل کی حقارت کی اور اپنے زور کی شہی کی۔ اور بنی اسرائیل میں سے کسی کا ہمایا نہ پڑا کہ اسکا مقابلہ کرے۔ لیکن داؤد نے صرف ایک فلاخن سے اسکا مقابلہ کیا۔ اور اسکو مار لیا۔ اس پر داؤد کی بڑی تعریف ہوئی۔ کیونکہ اسے ایک بڑے بہادر و

کو مغلوب کیا تھا۔ اور بنی اسرائیل کی عورتوں نے داؤد کی ساؤل سے بھی بڑھ کر تعریف کی۔ اس لئے ساؤل داؤد کی طرف خدا اور دشمنی سے دیکھنے لگا۔ اور دیر ہو کر ساؤل کی داؤد سے دشمنی کہ اس کو مار ڈالے نہ کہنی دفعہ اس کو جان سے مار ڈالنا چاہا۔ لیکن خدا نے داؤد کو بچا اور اگرچہ ساؤل داؤد کے قبضے میں ہی با رہ گیا۔ لیکن اسے اپنے دشمن کو نہ مارا۔ اور داؤد باوجود اس کی طرف سے لیے سلوک کے بھی اس کی عزت ویسے ہی کرتا رہا۔ لیکن ساؤل کا مقصد وہ مخالفت کرنے میں دم نہ گیا اور آخر کار وہ اپنی بری زندگی سے جو ہمیشہ دوزخ و صوب میں کٹی اپنی تلوار سے آپ ہی قتل ہوا۔

داؤد کی زندگی کے پہلے برس حالانکہ وہ خدا کی طرف سے بنی اسرائیل کا بادشاہ مقرر ہو چکا تھا نہایت تلخ اور دکھ میں گئے۔ اپنی جان بچانے کے واسطے پہاڑوں اور غاروں میں بھاگتا پھرا۔ لیکن اسکا بھروسہ خدا پر تھا۔ اور خدا نے آخر کار اسکی تمام مصیبتیں رفع کیں۔ اور وہ تمام بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو گیا۔ وہ خدا کی عبادت اور بندگی میں ہی دل و جان سے مشغول رہا۔ اس کا بہت شوق ہوا کہ خدا کی عبادت کے واسطے ایک عظیم میل بنادے۔ لیکن اس کو خدا سے اس کام کے لئے اجازت نہ ہوئی۔ اور سبب یہ بتلایا گیا کہ وہ جگہ پر رہتا۔

داؤد کا گناہ بائیس حبشہ کا کلام ایسا بلا مرد عایت حق اور صداقت کا نظارہ کرتا ہے کہ کسی کی خطا اور گناہ کو ظلم نہیں چھپاتا کسی نبی۔ صل اور بادشاہ کے گناہ پر پڑ نہیں ڈالتا۔ بلکہ صاف طور سے اس کا بیان کرتا ہے۔ داؤد کی زندگی کا پورا پورا حال سموئیل کی کتاب میں مندرج ہے اس میں داؤد کا گناہ جو اس نے اویاہ کی جوہر کے ناجائز طور پر لینے سے کیا تھا۔ صاف صاف ظاہر

کیا گیا ہے۔ اور اس کی بابت انتقام الہی یعنی اس گناہ کی سزا کا بھی ذکر ہے جس سے خدا عادل گناہ سے نفرت کرنے۔ اور اس کی سزا دینے والا ثابت ہوتا ہے۔ افسوس کہ انسان کا دل یہاں تک گناہ سے آلودہ ہوا کہ انسانی نسل کے وہ لوگ جن کو خدا نے الہی طاقت دی تھی آدم میں سے مخصوص کیا۔ وہ بھی گناہ کی لڑائی سے نہ بچے۔ اور مصوم نہ رہے۔ کیونکہ آدم کی نسل سے تھے جس کی نسل میں گناہ کی شعلہ کے دن سے گناہ کا ہر سرایت کر گیا۔ اور گناہ نے عالمی تمام نسلوں میں بھیاں اور برابر ظاہر ہوتا گیا۔ لیکن خوشی کا مقام ہر کہ عورت کی نسل سے گناہ پر ظاہر ہونے والا پیدا ہونے والا تھا۔ اور وہ داؤد کے خاندان میں سے بڑا ہونے والا تھا۔ اگرچہ وہ ایک طور سے داؤد کی اولاد میں سے ہوا لیکن داؤد اسکو اپنا "خداوند" کہتا ہے کہ "خداوند نے میرے خداوند سے کہا کہ تو میرے دل سے بڑھ جیٹک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی کروں"۔ وہ زمین سے خالی نہیں تھا۔ بلکہ آسمان سے روحانی اور جسمانی تھا۔ اور وہ ہی صرف اکیلا گناہ سے پاک ثابت ہوا۔ صرف وہی دنیا میں مصمم ٹھہرا۔ اولیٰ وجہ سے وہی نجات دہندہ ٹھہر سکتا ہے کیونکہ نجات دہندہ صرف وہی ہو سکتا ہے جو خود گناہ سے متبر ہو۔ اور گناہ نگاروں کو جو عاجز لاجپا اور بیکس میں نجات ابدی بخشے۔ وہ آئے والا تھا۔ اور داؤد کو چونکہ وہ پیغمبر تھا خدا کی جانب سے خبر ملی تھی کہ وہ آویگا۔ اور بنی آدم کو وہ زندگی دے انہوں نے کھو دی تھی بخشہ دیا۔

باقی داشتہ

واقف
ج - س

تقسیم الغمام

تاج گنج میں ۲۰ جنوری ۱۹۹۲ء کو سی۔ ایم۔ ایس کی طرف سے سندھ سے سکول کے لڑکوں کو انعام تقسیم ہوا۔ میونسپل جناب مسٹر کوک یگ صاحبہ نے دکنٹر ضلع اگرہ اپنی مسرت و دل و شفقت سے انعام تقسیم فرمایا۔ یہ ایڈمی ہمدرد بہت ہی فیاض ہیں اور غریب ووری کی نظر سے ایک سوینگ کلاس یعنی کثیر ایسٹن کا کام جاری فرمایا جس سے علاوہ سی بیوٹوں کے بیوٹیں غلام کی بھی پرورش پاتی ہیں۔ چنانچہ اول الغمام مسٹر جے جے گھوش - بی۔ اے۔ - مسٹر مال الگندڑی سکول غیر اقوام کے بچوں کو تقسیم فرمایا۔ اور بعدہ کل لڑکوں کو انعام تقسیم فرمایا۔ بعد چیر مجلس ختم ہوا۔ اور ۲۲ جنوری ۱۹۹۲ء کو زمانہ سکول کی لڑکیوں کو جن کاسٹ مارٹین ۳۱۵ سے زیادہ تھا تقسیم فرمایا +

راقم
اصغر علی (اگرہ)

غور طلب

اوجھڑا بال کے پھانکے تلے نہیں بلکہ چراندان پر رکھتے ہیں تب ان سب کو جو گھر میں ہوں روشنی دیتا +
ستی ۱۵:۵

واقعہ اولاد میں

مشتری شہید

ایم۔ ایس۔ سٹڈنٹز نائل ہر کہ :- مسٹر ایچ آر تھان
جو کانگریس نائل مشنری سوسائٹی کے متعلق کیپ پرنس آف ویلز اسکالرشپ میں برس سے کام کر رہے تھے قتل کئے گئے۔ ان کے قتل کی نسبت اور حالات معلوم نہیں ہوئے بجز اس کے کہ ویسٹ میں ان کو نشانہ بندی بنایا +

سی۔ ایم۔ ایس

پنجاب مشن نیوز بھالہ کرڈنائل ہر کہ :- مشنوں کی ماڈرن مشینیں لا توایج جدید چند باتیں بہ نسبت اس طریقے کے جس میں فیلڈ (مزرعہ مشن) ان لوگوں کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے جو فی الحقیقت معلوم کرتے ہیں کہ ان کی اکتیو سروس (چالاک و چست خدمات) کا زمانہ ختم ہو گیا ہے۔ زیادہ ترجیح میں : بشپ والبی فرینچ کی معاونت مشرق میں : بشپ سٹیوارٹ کارڈلیٹن نیوز لینڈ کو ترک کرنے اور فارس میں کام کرنے کے بارے میں : اور مسٹر جیس منرو کا کام ہمارے ناظرین کے دلوں میں تازہ ہو گا : اب لفٹنٹ کرنل فرمن نے جو اخبار کرڈ کے اکثر کارسپانڈنٹ تھے اپنے کو سی۔ ایم۔ ایس کے سپرد کر دیا ہے۔ اور غالباً وہ ہمدرد میں کام کرنے کے لئے مقرر ہو گئے +

مذہبی مباحثہ

پہلے جو خبر لکھی گئی تھی کہ گزلی میں ایک مباحثہ شیعہوں اور مسیحیوں کے درمیان ہونے والا جس میں فرقہ کے علماء و دُور دُور سے اگر شریک مباحثہ چوتھے اب پوئیس نیوز سے معلوم ہوا کہ وہ مباحثہ اس وجہ سے ملتوی ہو گیا کہ یہ شرط پیش کی گئی تھی کہ جو فرقہ شکست کھائے وہ اسی ملت و مذہب کو اختیار کرے کہ جس سے اُسے شکست کھائی۔ اور ایک اقرار نامہ ممبران مجلس کا اسٹامپ پر ثبت ہوا میر تحریر کیا جائے : ایک فرقہ نے اس شرط کو قبول کرنے سے انکار کیا اور مباحثہ ملتوی رہا : معلوم نہیں کہ کس فرقہ نے اس سے انکار کیا +

ہرکارہ ڈاک کی چالاکی

دھلی : اخبار و فادار کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ :- ۲۳ تاریخ کی شب کو نو بجے کے بعد تھانہ پہاڑ گنج میں ہرکارہ ڈاک نے بھڑاچی چوکیدار حاضر ہو کر بیان کیا کہ میں صد ڈاک خانہ دہلی سے بد پور کو ڈاک بے جارا تھا۔ اٹارہ میں متصل قلع کہنہ مجھ کو چوروں نے گھیر لیا۔ ایک نے گلا دیا۔ میں نے ہر چند شور و غل مچایا مگر کوئی میری مدد کو نہ پہنچا : قلعے میں علاوہ چھٹا وغیرہ کے نقد روپیہ بھی تھا : ڈپٹی انسپکٹر ملنگ سنگھ سدا پنے عمل کے فوراً موقع واردات پر ہرکارہ کے ہمراہ گئے۔ اور بذریعہ ٹیلیفون پوسٹا مشر دہلی۔ اور انہوں نے پوسٹا مشر جنرل پنجاب لاہور کو بذریعہ تار ڈاک لٹ جانے کی خبر بھی : اور موقع پر پہنچ کر روشنی سے دیکھا گیا۔ تو کوئی کھوج آدمیوں کا نہ ملا۔ اور نہ ہرکارہ کے محلے پر کوئی نشان معلوم ہوا۔ پولیس نے

بقول دوست ہند کلکتہ میں ایک بڑی لگی ہوئی ہے۔

پاوی صاحبان کی رائے جو حسن مینٹ صحابہ
کی نسبت کہتے ہیں ایک انگریزی کتاب تھیو صوفی
الہ پوزڈ سے معلوم ہو سکتی ہے کہ وہ کیا ہیں ، خدا کا کلام
ایسے لوگوں کے حق میں فرماتا ہے کہ ”و سے شک بلبل
ہیں جنہیں ہوا ہر طرف اڑا لے جاتی ہے وہ جہانے ہو
دخت میں جن کا پھل نہیں“ یہ ہوا ۱-۱۲- کیونکہ معلوم
ہوتا ہے کہ وہ کئی سوپ بل جلی میں ۔ اور اس اوست کی
طرف انہی اچھے کھلی ہے کہ اگرچہ تو ہی ہے ۔ اور جو کچھ نظر آتا ہے
سب اسی کا ظہور ہے ۔ کوئی شے اس سے علیحدہ ہی نہیں کرتی

کو پین ہیگن سے ایک عجیب شخص کے مرنے کی خبر
موصول ہوئی ہے۔ اس شخص کا نام کارلزن تھا۔ ایک
ایمرسا ہو کا تھا۔ اسکی صورت زار روس سے بہت ہی
ملتی تھی بلکہ کئی ایک امور میں وہ بہت سی
اسکی توجہ اسکی شبہت کی طرف دلائی کہ زار روس سے
کیسی مشابہ ہے۔ اسکو اس سے اصرار بخشی ہوئی اور زار
کی ایک بڑی تصویر لیکر اپنے کمرے میں لگائی اور خود ہمیشہ
میں اسے پاس رکھتے ہو کر اپنے چہرہ کو دیکھا تو دوست
کی بات سچی معلوم ہوئی۔ اُس نے اُس دن سے خود کو

ریل پر ڈاکہ

ننانہ سلف کے یاگا راوٹیر سے بقول صدائے ہند
اب بھی موجود ہیں۔ وہ بھی اگر کبھی موقع پڑتا ہے تو کمال ہی کر
دکھاتے ہیں۔ نہ نہانہ نے سلف میں جب گانہی پہلیوں
کا رواج تھا۔ تو ڈاکوؤں کی سینہ زوری اُن پر چل جاتا۔
اور سافروں کا لٹ جانا تو دستہ ہی تھا۔ مگر اب پل کا
لٹنا ایک عجیب مزہ دلہات ہے۔ چنانچہ بہارت شرف کلکتہ
نے ایک خبر لکھی ہے۔ کہ گریٹ اٹلین ہنٹیلار پورے کی
سیل ٹرین جبکہ راجپور کے سٹیشن کو چھوڑ چکی تھی۔ تو ہوشیار
فاصلہ پر چاکر ڈاکوؤں کی ایک پرہیز جماعت اُس پر
چڑھ گئی۔ اور اُسکو ایک دبا جس سے ڈاکوؤں نے سیکنڈ
کلاس میں داخلت کر کے ایک ایسی شریف عورت اور دو
یورپین لیدیوں کے کئی ہزار کے نوٹ اور نقد اور زیورات
لوٹ لئے اور اپنا رستہ لیا۔ تعجب تو تھا ہی مگر نیا وہ تر
تعجب یہ ہے کہ اب تک اُن کا کوئی پتہ نہیں ملا ۔

باجل زلدوس کے طریق پر رہنے کا عادی کر لیا۔ دوسری
 اسی طرح کھنی شروع کی اور چھاپہ گاہی پر ہمیشہ سوار ہونے
 لگا۔ اسکی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی جبکہ زلدوس سے بھی
 اسکی ملاقات ہو گئی۔ اور زار صاحب نے اسکو اپنی شہادت
 کا پاکر اس سے نہایت دوستانہ سلوک کیا حتیٰ کہ ملکہ
 کی پولس نے اور سپاہیوں نے اور اس کے افسران
 سرہین نے اس کو سلام بھی دی۔ ایک سال ہوا جبکہ زار
 روس نے بیہ سلوک اس کے ساتھ کیا۔ اس کے
 بعد اس کے دماغ میں خطہ ہو گیا اور ایک دن منہ سے
 اٹھتے ہی اسکو یقین ہو گیا کہ میں ہی الگ شدہ سومین زار روس
 ہوں۔ اسکے بعد نہشتوں کا خوف اس کے دماغ میں
 طاری ہوا۔ کہ میری جان لینے کی بہہ کوشش کر رہے
 ہیں۔ جب جب نہشتوں کی خبریں پڑھتا تھا اس نے ملتے
 ہو جانا تھا۔ حتیٰ کہ ایسے مالیخولیا میں دھڑکنا ہوا۔
 کہ پاگل خانہ میں اسے لیجا نا پڑا اور وہیں اسکی موت واقع
 ہوئی۔ (اخبار عام)

۹۔ بچے حضور لاڈلو لیٹی لیسنڈون ہیز کسنسی لاڈلو لیسنڈون
الگ تخت کے کمرہ میں تشریف لائے حضور لاڈلو لیٹی لیسنڈون
اور جانب کھڑے ہونے اور حاضرین مبارکے الوداعی ملاقات
کرنے لگے اور یہیں سے یکے بعد دیگرے ہاتھ ملایا خصوصاً
اپنے متعلقان فقر سے نہایت تپاک سے ہاتھ ملایا جب
سب لوگوں سے ملاقات ہو چکی تو حضور لاڈلو لیسنڈون
ہیز کسنسی لاڈلو لیگن و کرنل فیورنڈو کمپتان اڈم گلائی میں سوار
ہوئے اُس وقت گلائی آف آئرلینڈ اسلامی لوتھاری جماعت
گلائی وائے جونی تو تین ہزار سے زود سے غریہ خوشی بلند ہوا
ارہلی میں سالہ ہاٹی گاڈ ٹھکٹے لایٹ ہارس نیرکان منجریڈن
تھے۔ لیڈی لیسنڈون و الٹی پوٹرس فٹن مارن مہمراہی

لازمیہ رسمہ کہ اگر اس شخص کو دوسری گواہی میں درج نہ ہو تو اس شخص کی گواہی کو قبول نہ کیا جائے گا۔ اگرچہ اس شخص کی گواہی کو قبول کیا جائے تو اس شخص کی گواہی کو قبول کیا جائے گا۔ اگرچہ اس شخص کی گواہی کو قبول کیا جائے تو اس شخص کی گواہی کو قبول کیا جائے گا۔

جملہ نوت

الہ آباد ہائی کورٹ میں ایک انڈین نے جس کا کرنسی نوٹ گم ہو گیا تھا مقدمہ دائر کیا، اور کلکتہ کے کارخانہ سازانی نوٹوں میں داخلہ دی کہ ہیرا فلان نمبر کا نوٹ گم ہو گیا ہے۔ اگر اس کا بیانیہ اس آوے تو مجھے مطلع کرنا جب غرائے میں اس گم شدہ نوٹ کو دیکھا گیا تو اسی نمبر کا ایک اور نوٹ نکلا حالانکہ ایک نمبر کے دو نوٹ نہیں ہوتے۔ اس پر تحقیقات میں کی گئی، سامہ ہوا کہ ایک شخص جو خود کو مشن سکول کے علاقہ کا نواب شاہ پور کرنا ہر جعلی نوٹ بناتا ہے اور مختلف مقامات میں جا کر فروخت کرتا ہے۔ پولیس نے اس کی خانہ تلاشی کی تو اسکی گماشتوں کے جو بھی مددگار وغیرہ مختلف مقامات میں نوٹ فروخت کرتے تھے خطوط لکھے سب گرفتار کیے گئے اور نواب صاحب بھی بیچارے گرفتار ہوئے علاوہ اور خطوط کے ایک خط مشن سکول کے لڑکے مسی جو تندرہ کا جو میسر میٹل میں پڑھتا تھا بھلا ہے جعلی نواب صاحب نے دریافت کرنے پر کہا، یہ میرا ۱۹۹۱ء سے دوست اور گماشتہ ہے اور اس وقت میانپور میں ہے پولیس نے اس لڑکے کے گھریلی تلاشی لی مگر خوش قسمتی سے کوئی نوٹ برآمد نہ ہوا۔ نواب صاحب کو پولیس ۱۵ جنوری ۱۹۹۳ء کو گرفتار کر کے لاہور میں لائی اور اس لڑکے کے چال چلن کی تہا مشن سکول لاہور میں اگر تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ جو ان لڑکے سے فرار ہے۔ نواب صاحب کے مقدمہ کی تحقیقات دہلی میں ہو رہی ہے۔

بھوپالی پیم فلٹ

شخصہ ہندو ناسل کر کے پھٹ بھوبال کی تحقیقات
ختم ہو گئی ہے اب وزارت کو یہ حکم لگا: ابانی کر کے پھٹ

میں جو کچھ تھا جھوٹ تھا۔ مقدمہ دھندلے فر۔ اور شیخ ضیاء الحق صاحب اگر ہاتھ آجائیں تو عمر بھر ریاست کے جہنم میں داخل۔ کیا خوب سن سمجھوئی تحقیقات ہر اہل کار کے اظہار ہوئے کہ کہیں کبھی مرزاؤں کو رشوت میں چھوٹی کوڑی بھی نہیں دی۔ کیا خوب بات ہر اگر وہ رشوت دینے کا اقرار کرتے تو خود مجرم نہ بنتے۔ اسی لئے کہنے والے دی تھی کہ پفلٹ کی تحقیقات انگریزی عملداری میں ایک کیشن کے ذریعے سے ہونی چاہئے تھی پہلے تو یہ شہر ہوا کہ شیخ ضیاء الحق صاحب جو بال میں گرفتار ہو گئے۔ وہ غلط نکلا تو اب ریاض الانبا کے نامہ نگار نے یہ لکھا کہ شیخ ضیاء الحق بجا منہ نمونیا مبتلا ہو کر علی گڑھ میں مر گئے۔

شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیر
اور یہ بات کسی کو بھی معلوم نہیں کہ اصلی سِفٹ
باز کون ہے۔ ختم تحقیقات کے بعد ایک اور سِفٹ شائع
ہو گا۔ اس وقت وزارت کو لے دال کا بھٹا اچھی طرح
معلوم ہو جائیگا +

ایک مچی او ایڈیٹر اخبار

ایک اخبار کار کا ایڈیٹر اپنے نادہند خریداروں سے
قیمت وصول کرنے کی فکر میں تھا کہ ناگاہ ایک موجی
صاحب تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ آپ کے اخبار
میں بہت سے نقص ہیں۔ آپ واقعات کے اندراج پر
کم توجہ دے رہے ہیں۔ کوئل خبریں معقول طور سے نہیں
لکھتے۔ نادر کی خبریں باریک حروف میں ہوتی ہیں۔ کاغذ
خراب اور پستیل ہے۔ قانون کے علمبردار آمد اور غلام محالاً
میں آپ کی رائے غلط ہے۔ ایڈیٹر نے موجی صاحب کو
بیٹھنے کے لئے کرسی دی۔ چرٹ سلگا کر دیا اور سکر۔
ادا کیا کہ اپنے میسرے اخبار کے عیوب پر مجھے آگاہ کر دیا

مجھ کو تو عرصہ سے ایسے ہمدرد کی تلاش تھی اور
 یلک پر سخت غصہ آتا رہا کہ اتنا بھگت بھگت
 نہ کیا۔ آپ نے امید رکھ کر مجھ سے ایسی ہمدردی فرما
 مچی صاحب بہت خوش ہوئے کہ میری
 کی ایسی قدر ہوئی اور اپنے گھر کا رستہ

روز ایڈیٹر صاحب بھی سوچی صاحب کی دوکان پر پہنچے اور ایک جوتا اٹھا کر کہنے لگے، ”آپ کو مدد ہو یا کہ میں نے یہہ جوتا کیوں اٹھایا اس میں بہت سے اسقام میں۔ پتھر اُتر رہی۔ تنوں کی طرف سے ٹانے نہایت پاشاں میں۔ یہہ تو دہری ہفتوں میں بھی جا بیٹھے۔ تم بڑا دھوکا کرتے ہو کہ کھڑی میں گوڑا اور چمڑا بھر کر جری اور کاجل اوپر سے مل دیتے ہو۔ عام شکایت کر کہ تمہارے جوتے پاؤں پر نہیں ہوتے اونچے کم ہیں۔ نوک چھوٹی ہے۔ پھر بارہ وار قیمت۔ میری یہہ نصیحت بالکل خالص دوستانہ ہے اسید کر کہ آپ کا سیاب ہوں۔ اگرچہ مجھے جوتی کے کام سے ایسی واقفیت نہیں۔ جیسی آپ کو اخباروں کے کام سے۔ لیکن چونکہ آپ مجھ پر رعایت فرماتے ہیں اسی لئے مجھے بھی اظہارِ ہمدردی کی جرات ہوئی۔ سوچی صاحب یہہ سننے ہی غصے میں لال پیلے بھبھو کا ہو گئے۔ اور مارنے کو تھپڑ اٹھایا۔ ایڈیٹر صاحب نفرت ہوئے۔ پھر تو چاقو۔ راپی۔ آری ہتھوڑی جو کچھ ہاتھ لگا۔ پھینکنا شروع کیا۔ مگر ایڈیٹر صاحب یہہ

جادو کا + نہ

بیٹسٹ مشن کی فیاضی

انگلت کے پیٹ مسجون کے پاس ایک تیر فٹس فنی جو
 ہر خوشنوی صہ لیا گار کے موقع پھیلایوں کے علیے کو کم کیا
 بیسے ... پونڈ اس تیر کا ایک حصہ تین حار میں بیسے

کشمیر و گلگت مختصر خبریں

امریکہ کے ایک کرڈر پی مشرڈ ڈیفنٹ ہندو
کی سرکس سے ہیں۔ انہوں نے دو کرڈر کی لاگت سے اپنے
ہنے کا مکان شہر نیویارک میں بنوایا ہے +

امریکہ کے پریڈنٹ مشر کلیولینڈ کی دفتر
کے پھر ایجنے کی ایک خوفناک سازش معلوم ہوئی۔ ڈاکو
کا لڑا تھا کہ اُس کی عوض میں ایک رقم کثیر کا مطالبہ
کرینگے +

سیٹنٹ پیرسبرگ کا ایک اخبار لکھنا کرکچر
انتظام کاہل سے سرٹریٹور رائلڈ صاحب کے ذریعہ کیا گیا
ہے۔ اس میں ہر قدر خطرے نظر آئے ہیں کہ روس کو مجبوراً
خاموش رہنا پڑے گا +

جنوبی افریکہ میں ایک عدالتی اہلکار معذور وادیرچہ
کے سوتے ہوئے کھڑائی سے قتل کیا گیا۔ ایک عورت
ملازم اور ایک پوٹر قتل کے شبہ میں گرفتار کئے گئے
ہیں +

سیٹنٹ پیرسبرگ کی پولیس نے ڈاروس
کے قتل کی ایک نئی سادش دریافت کی۔ چچاس مضموعہ
ثبت پکڑے گئے۔ ان میں کئی عورتیں اور بچے کیان بھی شامل
میں +

ایک اخبار نگار کی دوس نے پھر کی مصافحہ
جنگ اور کٹنے کے لئے زور دیا ہے۔ اور سلطان نے پوچھ
جمع کرنے کا بیڑا لگایا اور حکم دیا کہ ایوانات میں جس
قد سامان ہوتا ہے سب کی نہرت تیار ہو +

ہنگری میں ایک شاعر جو کالی نامی کی
لٹریچر جو بیٹری ڈیوٹ سے مرثیائی لکھی شہنشاہ

نے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی چھٹی بذریعہ خاص سیف کے ہر
موقع پر روانہ کی۔ اس کے ساتھ سیکیورڈ ایڈریٹش
ہوئے +

خدیو مصر نے فوجوں اور انگریزی افسر کی تعین
شائع کر دی۔ یہ وہی فوجیں ہیں جن پر اپنے تختہ پھین
کی تھی۔ لارڈ کرڈر کی تمام شرائط کو تسلیم کیا۔ جبکہ اسٹا +

اخبارات لندن خدیو کو خبردار کئے ہیں کہ لندن
ایسی حرکت نہ کرے گی۔ بجائے اس کے کہ انگریز
مصر کو خالی کریں ایسے واقعات اُن کو قبضہ رکھنے پر مجبور
کرینگے +

خبریں کہ امیر صاحب کامل موسم گرما میں ولایت
تشریف لے جائینگے۔ ہم مصر عام مناسب سمجھا ہے کہ اُن
کی دعوت اور سفر کا خرچہ انگلینڈ پر ڈالا جاوے +

بقول مخزن ہمارا جبرودہ کے مزاج میں
رگ پتھوں کے فضل کے باعث نہایت سبکی لگتی ہے
وہ اپنے افسروں کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتے سیکڑوں
مسلحہ عدم توجہ سے پڑے ہوئے ہیں +

حیدر آباد۔ بقول آفتاب نجاب پادری
جب علی صاحب نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ اُن کو
۲۵۔ ہزار روپیہ تاریخ اصفیہ کے لئے حضور نظام سے
لے ہیں۔ یہ انوار مذہبی عناد سے اڑائی گئی ہے +

حضور رانا ڈاگن نے یکم جنوری کو کونسل
میں نفاذی تقریر کی۔ امید ظاہر ہے کہ تمام ممبران کونسل
اُن کو ہر طرح مدد دینگے۔ اور دقتیت بڑھائینگے +

قلعہ دہلی میں توپ خانہ کی چاندی کرے
پرفواہ اڑی کہ قیصر ہند نے پرنس آف ویلز کو عثمان
حکومت بخش دی ہے جس سے قلعہ میں اس قدر دیر تک
سلامی کی توہین چلیں +

ضلع گودا گاؤں کی پولیس نے کیا ہتھیاروں

کو جو ہندو قوں کے چوتھے گرفتار کیا ان سے پاس
جوڑی کی تین بلیں نکلیں۔ گرفتار ہو کر دہلی کو لائے
گئے +

بقول سراج ہمارا جبرام نے تمام مذاہ
ناج مجھ کو لے والی جو ملازم راج تھیں۔ ریاست کو یہیں
دیکھیں دلی والیان ریاست میں سے اور بھی اُن کی عہد
کرتے ہیں +

بریلی میں ۳۱ جنوری پیم جشنید کو شام کے
سائے بجے حرکت رزلہ محسوس ہوئی اور دین منٹ
قائم رہی بقول اشاعت اکثر مکانوں کے بدھنم
میں فرق آگیا +

لاہور میں ایفون کمیشن کے دوہرہ آریسل
بابا حکیم سنگھ صاحب بیدی سی۔ آئی۔ اسی منہ شہر
دیتے وقت فرمایا کہ سری گورو گوہند صاحب نے ایک
رئی ایفون اور ماشہ بھر بنگ کی بوقت جنگ اجازت
دی ہے +

ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک لڑکے نے منہ
میں چمچ ہم مدرس طلبہ کو زہر دیا۔ چار لڑکے مر گئے۔
دو زیر علاج ہیں۔ لڑکا اقبال کرنا اور کہتا ہے کہ میں نے
ہنسی کے ظہور پر تیار کرنے کے لئے ایسا کیا تھا +

مولوی الہی بخش وکیل نے جن کا دہلی
ضرر حادثہ سنگھاریو سے عدالت سے خارج ہو گیا تھا
اپیل کیا ہے۔ بائیس سو پچھتر روپیہ کا سنا سب مرافعہ کی
عرضی میں لگایا گیا ہے۔ سماعت مقدمہ بدول مستند +

گجرات شش سکول کا میچ شاہ پو سکول سے
ہوا۔ مگر گجرات شش جیت گیا مگر گجرات پوڈ کا نرا سکول
سے میچ ہوا۔ مگر وہ ۵۰ زور کے فاصلہ پر گجرات والوں نے
جیتا +

گجرات شش سکول کا میچ شاہ پو سکول سے

تقریر روئیداد

نمبر ۳۱ - درخواست رخصت داروغہ صفائی
میعاد کی ایک ماہہ دہمہ واری تحصیلدار صاحب چوگی
وہاں کے صاحب پریزنٹ کے رخصت منظور ہو واسطے
منظوری کیٹی پیش ہو +
تجویز ہوئی کہ رخصت یک ماہہ دہمہ واری تحصیلدار صاحب
چوگی منظور ہو +

نمبر ۳۲ - رپورٹ سب کیٹی تقرری ملائین باطلاع
منظوری ایڑادی رخصت محمود حسن ناگہ واری عیوض محمد علی
اسید واری و علی کی یار محمد خان اسید واری عیوض
سابقہ سبب بیکار ہونے محمد علی کے +

تجویز ہوئی کہ تجویز سب کیٹی منظور کی جاوے +
نمبر ۳۳ - رپورٹ سب کیٹی تقرری ملائین باطلاع
منظوری رخصت رحیم داس چیماسی کے عیوض محمد خان امیر تیر
تجویز ہوئی کہ سب کیٹی منظور کی جاوے +

نمبر ۳۴ - کاغذات حکما دیہ سبب ضروری ہونے
کے دیگیا کہ منظور کیٹی پیش ہو +
تجویز ہوئی کہ جلد قرات خرچ شدہ منظور کیا دین +
نمبر ۳۵ - رپورٹ تحصیلدار صاحب چوگی ہراوٹنے
اعلامیہ پیش کیے +

نمبر ۳۶ - حسب روکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر
بہادر مورخہ ۲۱ اپریل ۱۹۹۳ء بابت قیمت رسالہ صنعت
نمبر ۳۷ - بابت چیماسی روکار جات مطبع الہ دین
آئی پریس سے +
نمبر ۳۸ - بابت قیمت کتاب کہ جس میں ترکیب
ہونے پہل وغیرہ کی ہو +
نمبر ۳۹ - رپورٹ سب کیٹی بجا لہذا دیوش نمبر ۲ مورخہ

۱۵ اپریل ۱۹۹۳ء نسبت مقدمہ شرفیوس صاحب +
تجویز ہوئی کہ آئندہ جلسہ ہنگ ملتی ہے +
نمبر ۳۲ - کاغذات امیرائے نوش تفصیل ذیل +
نام موقع زیر دفعہ
نمبر ۳۱ - علی محمد انیس اب شرک شفا خانہ - ۱۳۸ - ایکٹ ۱۹۹۳ء
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۳۱ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد
یک ہفتہ جاری ہو +

نمبر ۳۲ - فقیر کا نسی ام - محلہ بوجیل - ۱۳۱ - ایکٹ ۱۹۹۳ء
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۳۱ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش
میعاد یک ماہ جاری ہو +

نمبر ۳۳ - بابی بالکم شہر بوجیل - دفعہ ۳۱ ایکٹ ۱۹۹۳ء
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۳۱ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد
نمبر ۳۴ - امین چند بانیہ محلہ بوجیل - دفعہ ۱۵۲ +
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد
ایک ہفتہ جاری ہو +

نمبر ۳۵ - روشن بندہ - محلہ بندیان - دفعہ ۱۴۲ +
تجویز ہوئی کہ نوش زیر دفعہ ۱۴۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش
میعاد ایک ہفتہ جاری ہو +

نمبر ۳۶ - طوطو ٹوٹا - محلہ چھاؤنی - دفعہ ۹۲ +
تجویز ہوئی کہ نوش زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء میعاد
پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۳۷ - سلامت رائے مری گنج - دفعہ ۹۲ +
تجویز ہوئی کہ نوش زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء
ہو میعاد ۱۵ یوم +

نمبر ۳۸ - انیسل سپر فوٹا - محلہ رائیاں - دفعہ ۹۲ +
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد
پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۳۹ - فرید بخش - مری گنج - دفعہ ۹۲ +
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد

پندرہ یوم جاری ہو +
نمبر ۴۰ - دولا محلہ چھاؤنی - دفعہ ۹۲ +
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد
پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۴۱ - گالی محلہ چھاؤنی - دفعہ ۹۲ +
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد
پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۴۲ - میر بخش محلہ چھاؤنی - دفعہ ۹۲ +
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد
پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۴۳ - عمر محلہ چھاؤنی - دفعہ ۹۲ +
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد
پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۴۴ - بشتنگان سکے محلہ نجی حمیشی حسب رپورٹ
سکرٹری صاحب + دفعہ ۱۶۶ -
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۱۶۶ - ایکٹ ۱۹۹۳ء میعاد
عام کرانی جاوے +

نمبر ۴۵ - ریاستی چٹان بازار - دفعہ ۹۲ +
تجویز ہوئی کہ زیر دفعہ ۹۲ - ایکٹ ۱۹۹۳ء نوش میعاد
پندرہ یوم جاری ہو +

نمبر ۴۶ - بورت سب کیٹی تعلیم باختار احمد نسبت
خرید اخبار اسلیمہ محمدی نور +
تجویز ہوئی کہ خرید اخبار منظور کیا جاوے + چندہ پیش
پہلے نہیں دیا جاوے گا کہ پیش شدہ قیمت بعد وقتاً مال
دی جاوے گی +

نمبر ۴۷ - کاغذات دارا کرنے مقامات +
تجویز ہوئی کہ حسب نشانہ دفعہ ۱۸۶ - ایکٹ ۱۹۹۳ء
تحصیلدار صاحب کو اختیار دیا جاوے کہ مقدمہ بسینہ
نوباری دیر کیا جاوے +

پنجاب کی سوانح نگاری

فہرست کتب جو تالیف خزانہ ملی تحریروں اور شہید سکھوں کی یاد میں
کتب منتقد

- عین الحیات - اردو - ۸۰ تحفۃ النساء - اردو ۶
حسن القصص - اردو - ۴۰ الفہرست - اردو ۶۰۲
دہستان معرفت - اردو - ۲۰ سہ ماہی سوانح نگاری اور شہید سکھوں کی یاد میں
ہدایت الومعین - اردو - ۴۰ ملت قشیمی - اردو ۴
عقاید و فرائض - اردو - ۲۰ اولاد سید السج - رومن ۴۰۰
بائبل کی آیتیں جو خدا کے لئے جنتی - رومن ۱۱
پرانے اور نئے عہد نامے کی انجیل - اردو ۲
انجیل کی تفسیر رومن - ۱۱ - انتخاب ہن رومن ۲
سند سکھوں کی جنتی رومن - ۱۰ - انجیل داؤد ۲۰۳
ہدایت الاطفال - اردو ۱
ہدایت الاطفال - اردو ۱
جنگ مقدس - اردو و رومن ۱۲۰۸
سج ابن اللہ رومن ۲۰ مستورات بائبل رومن ۲
بائبل کی کہانیاں با تصویر اردو پنجابی و رومن فی حصہ ۱
افصال ولادت مسیح اردو ۴
سچے اوتار کی تاریخ اردو تعلیم الاطفال اردو ۱
تفسیر الشیخ اردو رومن احکام کی تفسیر چکائیں ۲۰
دیر حکمت ۲۰ حصہ اردو (۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲) فی حصہ ۱
دیر حکمت جلد بھی ۹ قیمت پر مل سکتی ہے
ہمارا بادشاہ اور شفیق رومن ۴
یہ کہتا ہیں بیل خوانوں کے لئے نہایت مفید ہیں
اس کے علاوہ بھی مذہب کے متعلق ہر قسم کی کتابیں
اور بیل مختلف زبانوں انگریزی - اردو - ہندی پنجابی
وغیر میں موجود ہیں خط و کتابت اس تہ پر ہونی چاہئے
المشہد
انارکلاہو - اسٹنٹ سکریٹری پنجاب کی سوانح نگاری

اشتہاد

ایک محنت کش کٹنی کسٹ کی ضرورت ہے جو صرف
خدا کے واسطے اپنی زندگی کا شنا چاہتا ہے۔ و نیز لوگوں کے
روحانی فائدے کا طالب ہو جو شہر کے پاس درجہ ۱
کے گزداران وغیرہ کا فیصلہ کر لے +

المشہد
پادری فریڈرک پیرل فریڈرک سلیمن

اشتہاد

امیر گمن یوٹائیڈ پریسٹریشن پریسٹریشن

یہ پریسٹریشن ۵ تا ۱۵ فروری ۱۹۹۳ء کو ہل میں
جاری ہوگا۔ جس میں ہر قسم کی عمدہ جلد بندی اور انگریزی
و اردو لٹریچر کی چھاپی ہوئی کتابیں - چھوٹے اس پریسٹریشن
خاص مدعا و غرض مسیحی مذہب کو ترقی اور روشن
کرنے کا ہے۔ اس لئے ہر ایک مسیحی بھائی کی خدمت میں
عرض پر داز ہوں کہ براہ مہربانی اس مطبع کی امداد کیلئے
جس کسی مسیحی بھائی یا پادری صاحبان کے پاس جس
قدر کام ہو عنایت فرادیں +

خط و کتابت مینجروں کو نامہ ہونی چاہئے
المشہد

جے۔ اے۔ پریسٹریشن
مینجنگ پروپرائیٹری

اعلان

ہیئرنگ ہائی سکول کا نیا سال یکم مارچ ۱۹۹۳ء
سے شروع ہوگا۔ پس جو اصحاب اپنے بچوں کو بھیجنا چاہتے
ہیں۔ فوراً پرنسپل کے پاس درخواست کریں۔ اور ہیئرنگ
یکم مارچ کو اپنے بچوں کے سکول میں حاضر کریں +
ہیئرنگ ہائی سکول کے ڈیپارٹمنٹ میں دو بیٹے
خالی ہیں۔ جو نڈل پاس طلباء کو دیئے جاویں گے۔
درخواست فوراً بھیجی جائے +

المشہد

پادری ای۔ ایف اے۔ ایف اے۔ ایف اے۔ ایف اے۔
ایم۔ اے۔ پرنسپل ہیئرنگ ہائی
سکول بنالہ ضلع گورداسپور

لوڈھیگانہ

ماہ جنوری ختم ہو کر فروری کا بھی ایک مہینہ گزر گیا
مگر سردی بدستور ہے۔ آسمان شب روز بادلوں سے
گہرا رہتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ مہینہ مارچ کے دہانہ
بمقام نہیں نکلا۔ انسانی سمجھ کے مطابق تو بارش کی اب
بالکل ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ زیادتی موجب نقصان تصور
کی جاتی ہے۔ لیکن آسمانی حکمت سے جو کچھ نئی آدم کے
لئے مفید ہے وہی ہوگا۔

موسیٰ یاریاں اب کسی تندرست و بختیاف میں جیسا کہ
فریڈرکس و اموات سے ظاہر ہوتا ہے +
تعداد پیدائش ۲۹ - تعداد فوت ۲۶

二

روئے واقع ہو گا +

شاید یہ بہتر ہو گا کہ ہمارا حقیقت کے دو ایک مثالوں سے ظاہر کریں۔ مثلاً جب ہم ایک شخص کو باقاعدہ تعلیم دیتے ہیں۔ تو بظاہر ہم کثرتِ ششِ زمین کے خلاف کام کرتے۔ یا اس کو پورے ہیں۔ لیکن یہ نظام اگرچہ کثرتِ ششِ زمین یا قانونِ میلان کا انصراف نہیں دہم سے روکا جائے تو انھوں کے مطلقاً متوازن نہیں بنادے گی طبی طاقت کو اس مطلب کے استعمال کرنے میں۔ تاہم اس سادہ مثال میں ہم غور کے نام مختلف اور مشکل بننا پاتے ہیں۔ یعنی ایک متبصری شخص پر بالکل ایک نئی بات کی غورِ فعل کی ملتی ہے۔ جو پھر خود بخود اپنے میں داخل نہیں کر سکتی تھی۔ پھر ہم شیخ ابنِ رحمہ کی اصل کی حالت پر غور کریں۔ ایسی چیز کے ایجاد کرنے میں ہم غور کی اصل مشکلات پاتے ہیں، بہت تباہی مرضی سے جو پھر کے کلند۔ اور اس کے وہ کام کرتی ہے۔ ایک بالکل نئی چیز ایجاد کرتے ہیں جو فرضِ پھر خود بخود ایجاد نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن یہ سب اُقتبیل سے ایجاد ہوا۔ جو مرضی کو ظاہر کرتا ہے۔ اور تینوں قواعد کے پھر اس میں سب کام میں لانا۔ کہ وہ اس میں متبصر شخص کے حاصل کرنے کے لئے باقائے کام کریں۔ مثلاً اگر ہوا۔ لوسیے۔ لگ۔ پانی۔ چھاپ دیکھو کہ قوانین کو کام میں لاتی۔ مطلقاً سہولت کی مدد سے ایک مفید عمل ایجاد کرتی ہے۔

جیسا مذکورہ بالا میں۔ دیا جی سب کا سوز میں ہم پہلے غی میں تیر کر اپنے دل میں
رکتے۔ تب اس کو انعام دینے کی مرضی پیدا ہوتی۔ پھر شرعی طاقت کو عباد کی کرتے۔ - انصاف پائی
قوت کی مرضی سے سکھو پیدا کرتے تاکہ باز کو روکست دیں۔ اور کام ان کا ہم پہنچائیں اور
قوانین کو کراستہ حال میں لائیں۔ تاکہ ہمارا قصد پورا ہو۔ وہ کل حج میں غنق الخفت پوشید
ہو۔ تحریک نفس کی چیز جس سے ان کی طاقت کام میں لائی جاتی۔ اور علامہ الحرس میں ایک نئی
بات پیدا ہو جاتی کہ یہ سچ ہے کہ یہ عمل بعد النعمہ۔ اور اس کا کوئی نقصان ہو بیان
نہیں کی جکتے۔ - اور یہ ایک خود و آگاہ کی بات۔ - دینی بات کو خدا اب اگر آدمی کا محمد

三

نہ انکی نسبت اس کو بہت ہی غیر محکوم کر سکتی ہو گا بلکہ اس پر کھائی کے۔ آدمی نہ صرف بچہ کے، بڑا ہر سے لاکر کے۔ مسیکے اُن کے قوانین اور قوتوں کو اپنے مقصد کے دستان بنانے کے قابل ہو۔ تو فیضیہ پرہیز مزاجی نہایت زیادہ تصادقِ شہر کلہا جو کچھ طلسمی نے ظاہر کیا ہو یہہر کو کہ۔ سچ کے بھوکا نہ بچہ۔ انسانی طاقت سے عقلی طاقتوں کا اور سنے وہ اعلیٰ تر ہو میں بچہ نہ ہیں۔ لیکن وہ کم از کم اسی بات نہیں کر سکتا۔ اور نہ بات کیا ہو۔ کہ جو بات غیر محکم

+
ہیں۔

[illegible]